سوال

(734) دورخی پالیسی اختیار کرنے والوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کچھ لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرتے ہیں، میرے لیے ایک چہرہ اور میرے غیر کے لیے دوسرا چہرہ۔ کیا میں اس سے خاموش رہوں یا انھیں خبر دار کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرنا ناجائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تجدون شر الناس ذاالوجہین ما معنی حدیث اِن شر الناس ذوالوجہین الذي یأتي ہؤلاء بوجہ وہؤلاء بوجہ"[1]

"تم لوگوں میں سے بدترین دوچہروں والے کو پاؤ گے جو ان کو ایک چہرے اور ان کو ایک چہرے سے آئے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی انسان کی اس کے سامنے تعریف کرنے میں بہت زیادہ مبالغہ کرے جو کہ کسی دنیوی مقصد کے لیے ہو، پھر اس کی عدم موجودگی میں لوگوں کے سامنے اس کی مذمت اور اسے عیب دار قرار دے۔ اس طرح کا عمل اکثر ایسے شخص کے ساتھ اختیار کرتا ہے جو اس کے مناسب (مفید مطلب) نہیں ہوتا، لہذا جو اس قماش کے لوگوں کو جانتا ہو اس پرواجب ہے کہ وہ اسے منع کرے کہ یہ تو خالص منافقوں کے اعمال سے ہے۔ اور لوگ تو بالضرور اس انسان کو اس بری خامی کی وجہ سے پہچان ہی لیں گے تو وہ اس سے ناراض ہوں گے اور اس سے احتیاط برتیں گے، اور اس کے ساتھ رہنے سے دور ہوجائیں گے، لہذا اُس کے مقاصد حاصل نہیں ہوپائیں گے۔ اگر اس کی نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو اس سے اور اس کے کرتوت سے لوگوں کو آگاہ کردینا واجب ہے اگرچہ اس کی عدم موجودگی میں ہی کیوں نہ کہنا پڑے کیونکہ حدیث میں ہے :

"اذکروا الفاسق بما فیہ کی یحذرہ الناس"[2]

"فاسق کی خامیاں بیان کروتاکہ لوگ اس سے محتاط ہوجائیں۔" (سماحة الشیخ عبداللہ بن جبرین)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (3304) صحیح مسلم رقم الحدیث (2526)

[2]۔ضعیف ضعیف الجامع رقم الحدیث(104)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر651

محدث فتویٰ